فوائد الفواد

یعنی

سلطان المشائخ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ

کے

روح پرور ملفوظات

جمع کردہ

حضرت خواجہ امیر حسن علا سجزی دہلوی

ترجمہ

خواجہ حسن ثانی نظامی دہلوی

(سجادہ نشین حضرت خواجہ حسن نظامی دہلوی خواہرزادہ
حضرت محبوب الٰہی و نبیرہ حضرت گنج شکر رحمۃ اللہ علیہم اجمعین)

فوائد الفواد

یعنی

سلطان المشائخ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء محبوبِ الٰہی رحمۃ اللہ علیہ

کے

روح پرور ملفوظات

جمع کردہ

حضرت خواجہ امیر حسن علا سجزی دہلوی

ترجمہ

خواجہ حسن ثانی نظامی دہلوی

(سجادہ نشین حضرت خواجہ حسن نظامی دہلوی، خواہر زادہ
حضرت محبوب الٰہی و نبیرہ حضرت گنج شکر رحمۃ اللہ علیہم اجمعین)

Marfat.com

فہرست مضامین فوائد الفواد

Marfat.com

۳ تیسری جلد

(۱۷ مجلسیں۔ از ۲۷ ذی القعدہ ۷۱۲ھ تا ۲۱ ذی الحجہ ۷۱۳ھ)

Marfat.com

Marfat.com

اس دن کے زیادہ حصے بس یہ شعر پڑھتے رہے۔ یہاں تک کہ مغرب کی نماز کا وقت آگیا افطار کے وقت بھی یہی شعر زبان مبارک پر تھا کہتے ہیں سحر کے وقت بھی یہی شعر پڑھتے تھے۔ اور جب بھی پڑھتے تھے حالت متغیر ہو جاتی تھی۔ اس کے بعد خواجہ ذکرہ اللہ بالخیر نے فرمایا کہ معلوم نہیں خاطر مبارک میں کیا بات تھی اور کیا چیز زیر شعر پڑھوا رہی تھی۔

اس کے بعد فرمایا کہ ایک دفعہ شیخ بہاء الدین زکریا رحمۃ اللہ علیہ اپنے گھر کے اندر ایک دروازے پر کھڑے تھے۔ ایک ہاتھ ایک کواڑ پر تھا۔ دوسرا ہاتھ دوسرے کواڑ پر اور بار بار یہ دو مصرعے زبانِ مبارک پر لاتے تھے۔

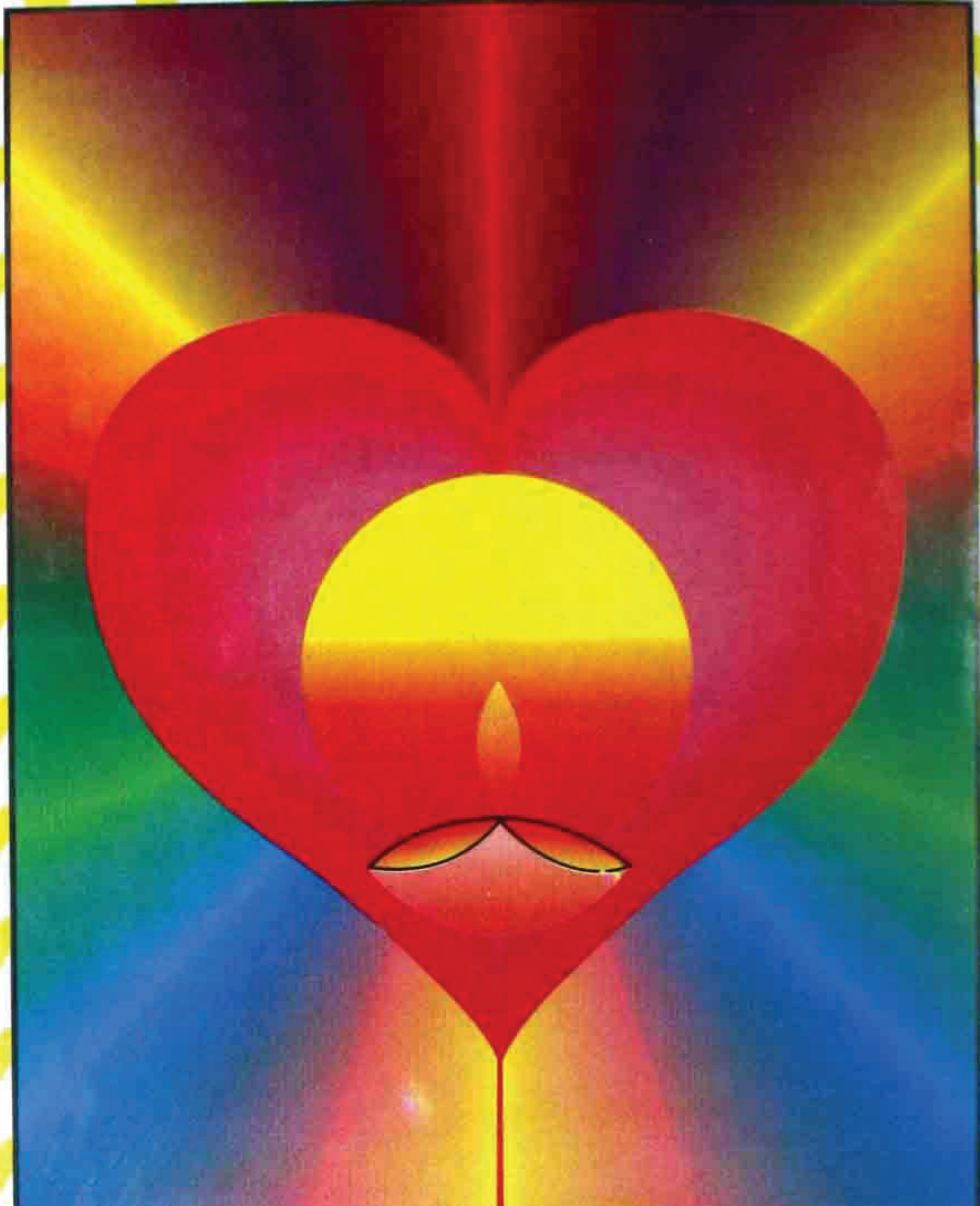
اے صنم تو ہمارے ہوتے کسی اور کا ہو گیا لیکن خدا جانتا ہے ہم نے کسی اور سے دل نہیں لگایا۔

اسکے بعد خواجہ ذکرہ اللہ بالخیر نے اپنی زبانِ گوہر بار سے فرمایا کہ معلوم نہیں ان کے خیال میں کیا بات تھی اور وہ اس شعر کو کس پر محمول کر رہے تھے اور مقصد کیا تھا۔

پھر توکل کا ذکر نکلا۔ فرمایا کہ حق تعالیٰ پر اعتماد رکھنا چاہیے اور کسی اور کی طرف نظر (امید) نہیں لگانی چاہیے۔ اس کے بعد زبان مبارک سے ارشاد فرمایا کہ کسی کا ایمان اس وقت تک مکمل نہیں ہوتا جب تک وہ ساری مخلوق کو اونٹ کی مینگنی جیسا (ہیچ) نہ سمجھے

اس کے بعد اسی ضمن میں یہ حکایت بھی بیان فرمائی کہ ایک دفعہ ابراہیم خواصؒ کعبے کے سفر کو نکلے تو ایک لڑکا بھی ساتھ لگ گیا۔ ابراہیم نے اس سے مخاطب ہو کر پوچھا کہ تم کہاں جا رہے ہو؟ بولا کعبے کی زیارت کے لیے! ابراہیم نے کہا (سفر خرچ) توشہ اور سواری کہاں ہے؟ بولا خدا عزوجل بندے کو بے اسباب (زندہ) قائم رکھتا ہے۔ تو زادِ سفر اور سواری کے بغیر مجھے کعبے تک پہنچا بھی سکتا ہے۔ قصہ مختصر جب ابراہیم خواص کعبے پہنچے تو اس

Marfat.com



فوائد الفواد

ملفوظاتِ سلطان المشائخ محبوبِ الٰہی زری زر بخش

حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رضی اللہ عنہ

زاویہ

فوائد الفواد

ملفوظاتِ سلطان المشائخ محبوبِ الٰہی زری زربخش
حضرت خواجہ نظامُ الدّین اولیاء رضی اللہ عنہ

برصغیر میں مُسلم تمدن، تہذیب و ثقافت کی صورت گری کرنے والی ایک اہم اور عظیم المرتبت رُوحانی شخصیت کے ملفوظات، تعلیماتِ تصوف کی دل میں اتر جانے والی تشریح، مُردہ قلوب کے احیاء اور پراگندہ دلوں کی تطہیر اور تزکیہ کا مؤثر ذریعہ ہے ایک انتہائی معتبر مجمُوعہ جسے اولیاء و عارفین نے ہمیشہ حرزِ جاں بنائے رکھا۔ رواں، سادہ اور سلیس ترجمہ۔

مُرتب:

حضرت امیر حسن سنجری رحمۃ اللہ علیہ

مُترجم:

خواجہ حسن ثانی نظامی دہلوی

marfat.com

Marfat.com

جملہ حقوق بحق زاویہ فاؤنڈیشن محفوظ

زیر اہتمام

محمد رضاء الدین صدیقی

زاویہ

c-8 دربار مارکیٹ لاہور
(042)7113553-(0303)6410692

نوٹ:- اس کتاب کے جملہ محاصل زاویہ فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)
کے علمی و تحقیقی مصارف کیلئے وقف ہیں۔

سال اشاعت	تعداد	ھدیہ
2003ء	1100	150

مرکز ترسیل

مکتبہ زاویہ

(۱) 10 مرکز الاولیس (سستا ہوٹل) دربار مارکیٹ لاہور۔فون 042-7117152

(۲) خالد ایجوکیشنل سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور۔فون 042-7244157

marfat.com

Marfat.com

تیسری جلد

(۱۷ مجلسیں۔ از ۲۷ ذی القعدہ ۷۱۲ھ تا ۲۱ ذی الحجہ ۷۱۳ھ)

دیباچہ

marfat.com

Marfat.com

marfat.com
Marfat.com

نہیں رہے گا۔ یا تو اس کا رجحان حرام شہوت کی طرف ہو گا۔ یا بے موقع غصے کی طرف یا کسی بلا میں مبتلا ہو گا۔ اس معنی کی مناسبت سے حکایت بیان فرمائی کہ مولانا عزیز زاہد رحمتہ اللہ علیہ ایک روز گھوڑے پر سے گر گئے اور ان کا بازو اتر گیا ان سے پوچھا گیا کہ کیا حال ہے؟ بولے میں روزانہ سورۃ یسین پڑھا کرتا ہوں۔ آج نہیں پڑھی تھی اسی وجہ سے بھگتنا پڑا۔

آٹھویں مجلس

اسی سال ماہ جمادی الاخر کی چوتھی تاریخ بدھ کو قدم بوسی کی دولت ہاتھ آئی نظم اور غزل وغیرہ کو محمول کرنے (کسی خاص بات سے متعلق سمجھنے) کا ذکر آیا ارشاد ہوا کہ ہر ایک اس کو کسی خاص چیز پر محمول کرتا ہے(۱۵)۔ اس کے بعد فرمایا کہ ایک دفعہ شیخ الاسلام فرید الدین قدس اللہ سرہ العزیز یہ شعر زبان مبارک پر لائے۔

نظامی! یہ کیا اسرار ہیں جو تم اپنے نہاں خانہ فکر سے ظاہر کر رہے ہو اس کو بھلا یہاں کون سمجھے گا' زبان بند رکھو۔

اس دن کے زیادہ حصے میں یہ شعر پڑھتے رہے یہاں تک کہ مغرب کی نماز کا وقت آ گیا۔ افطار کے وقت بھی یہی شعر زبان مبارک پر تھا کہتے ہیں سحر کے وقت بھی یہی شعر پڑھتے تھے۔ اور جب بھی پڑھتے تھے حالت متغیر ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد خواجہ ذکرہ اللہ بالخیر نے فرمایا کہ معلوم نہیں خاطر مبارک میں کیا بات تھی اور کیا چیز (یہ شعر) پڑھوا رہی تھی۔

اس کے بعد فرمایا کہ ایک دفعہ شیخ بہاؤ الدین زکریا رحمتہ اللہ علیہ اپنے گھر کے اندر ایک دروازے پر کھڑے تھے۔ ایک ہاتھ ایک کواڑ پر تھا۔ دوسرا ہاتھ دوسرے کواڑ پر اور بار بار یہ دو مصرعے زبان مبارک پر لاتے تھے۔

کردی صنما برسرما بار دگر ماہیچ نکردیم خدا میداند

ترجمہ:۔ اے صنم تو ہمارے ہوتے کسی اور کا ہو گیا لیکن خدا جانتا ہے ہم نے کسی اور سے دل نہیں لگایا۔

اس کے بعد خواجہ ذکرہ اللہ بالخیر نے اپنی زبان گوہر بار سے فرمایا کہ معلوم نہیں ان کے خیال میں کیا بات تھی اور وہ اس شعر کو کس پر محمول کر رہے تھے اور مقصد کیا تھا۔

پھر توکل کا ذکر نکلا۔ فرمایا کہ حق تعالیٰ پر اعتماد رکھنا چاہئے اور کسی اور کی طرف نظر

marfat.com
Marfat.com

امید نہیں لگانی چاہئے۔ اس کے بعد زبان مبارک سے ارشاد فرمایا کہ کسی کا ایمان اس وقت تک مکمل نہیں ہوتا جب تک وہ ساری مخلوق کو اونٹ کی مینگنی جیسا ہیچ نہ سمجھے۔

اس کے بعد اسی ضمن میں یہ حکایت بھی بیان فرمائی کہ ایک دفعہ ابراہیم خواص" کعبے کے سفر کو نکلے تو ایک لڑکا بھی ساتھ لگ گیا۔ ابراہیم نے اس سے مخاطب ہو کر پوچھا کہ تم کہاں جا رہے ہو؟ بولا کعبے کی زیارت کے لئے! ابراہیم نے کہا سفر خرچ توشہ اور سواری کہاں ہے؟ بولا خدا عزوجل بندے کو بے اسباب زندہ و قائم رکھتا ہے تو زاد سفر اور سواری کے بغیر مجھے کعبے تک پہنچا بھی سکتا ہے۔ قصہ مختصر جب ابراہیم خواص کعبے پہنچے تو اس لڑکے کو دیکھا کہ ان سے پہلے پہنچا ہوا ہے اور کعبے کا طواف کر رہا ہے جب اس کی نظر ابراہیم پر پڑی تو کہنے لگا اے کمزور یقین رکھنے والے تو نے مجھ سے جو کچھ کہا تھا اس سے توبہ کی؟

اسی سلسلے میں ایک اور حکایت بیان فرمائی کہ ایک دفعہ کوئی کفن چور خواجہ بایزید بسطامی" کی خدمت میں آیا اور اس کام سے توبہ کی۔ خواجہ بایزید" نے اس سے پوچھا کہ تو نے کتنے مردوں کے کفن کھسوٹے؟ اس شخص نے کہا کہ ایک ہزار آدمیوں کے! بایزید نے پوچھا کہ ان سے کتنوں کو ایسا پایا کہ جن کے چہرے قبلے کی طرف تھے؟ بولا کہ صرف دو شخصوں کے چہرے قبلے کی طرف پائے باقی سب کے چہرے قبلے سے پھرے ہوئے دیکھے۔ حاضرین نے خواجہ بایزید" سے پوچھا کہ کیا وجہ ہے کہ صرف دو کا رخ قبلے کی طرف تھا اور اتنے لوگوں کا منہ پھرا ہوا؟ فرمایا کہ ان دو اشخاص کا اعتماد حق تعالیٰ پر تھا دوسروں کا نہیں تھا!

اس کے بعد خواجہ ذکرہ اللہ بالخیر نے ارشاد کیا کہ مشائخ نے رزق کی چار قسمیں بیان کی ہیں۔ رزق مضمون اور رزق مقسوم اور رزق مملوک اور رزق موعود' رزق مضمون تو وہ ہے جو آدمی کو کھانے اور پینے کی چیزوں کی صورت میں جو اس کے لئے کافی ہوں ملتا ہے اس کو رزق مضمون کہتے ہیں۔ یعنی ان کا خدا ضامن ہے۔ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا' (ترجمہ) اور ان میں سے کوئی رینگنے والا ایسا نہیں ہے۔ جس کا رزق اللہ کے ذمے نہ ہو' رزق مقسوم وہ ہے جو ازل میں مقدر کر دیا گیا اور لوح محفوظ میں لکھ دیا گیا۔ رزق مملوک وہ ہے جس کا ذخیرہ ہوتا ہے روپے پیسے کپڑے اور دوسرے سامان کی صورت میں۔ رزق موعود وہ ہے جس کا وعدہ حق تعالیٰ نے عبادت گزاروں اور اپنے صالح بندوں سے کر رکھا ہے۔ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَّهُ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ' اور جو کوئی اللہ

marfat.com

Marfat.com